بحث ونظر

شہریت پسندی کا رجحان اور اسلام

مولانا سلطان احمد اصلاحی

موجودہ دور کے سماجی، معاشرتی، تہذیبی اور ماحولیاتی مسائل میں ایک حد درجہ پیچیدہ، سنگین اور فوری توجہ کا طالب مسئلہ شہریت پسندی کا رجحان (Urbanisation) ہے۔ جس کے نتیجے میں بالخصوص ترقی پذیر اور تیسری دنیا کے ملکوں کی دیہی آبادی کا بڑا حصہ قصبوں اور شہروں کی طرف کوچ کر رہا ہے اور ان ملکوں کی طرف سے جس میں ہمارا ملک ہندوستان سرفہرست ہے، ذرائع ابلاغ کی تمام تر قوت کو اس مقصد کے لیے استعمال کرنے کے باوجود کہ لوگ دیہاتوں کو چھوڑ کر قصبوں اور شہروں کو اپنا مستقل گھر نہ بنائیں، اس رجحان میں کسی کمی کے آثار دکھائی نہیں دیتے ہیں۔ بلکہ بوجوہ یہ رجحان روزافزوں ترقی پذیر ہے۔ اس کی حوصلہ شکنی کی میڈیا کی تمام جدوجہد بے اثر اور اس کی پیہم کوششیں کوئی نتیجہ دکھانے سے قاصر ہیں۔ چنانچہ آبادی سے متعلق اقوام متحدہ کی تنظیم کے تازہ جائزہ کے مطابق ۲۰۱۵ء تک دنیا کی آدھی سے زیادہ آبادی شہروں میں رہنے لگے گی۔ اس رجحان کا سب سے زیادہ اثر ترقی پذیر ممالک پر پڑے گا اور شہری آبادی میں اضافہ کی سب سے اونچی شرح انہی ملکوں میں ہوگی۔ ترکی کے شہر استنبول میں آبادی سے متعلق اقوام متحدہ کی دوسری کانفرنس کے آغاز سے ایک روز قبل جاری 'دنیا کی آبادی کی صورت حال' کے زیرعنوان اس رپورٹ کے مطابق اس وقت دنیا کی ۵ ارب ۸۰ کروڑ آبادی میں سے ۲ ارب ۶۰ کروڑ لوگ شہروں میں رہتے ہیں جس میں ایک ارب ۷۰ لاکھ افراد ترقی پذیر ملکوں کے شہروں میں رہتے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ۲۰۱۵ء میں دنیا کی سات ارب آبادی میں سے ۴ ارب ۱۰ کروڑ افراد شہروں میں رہ رہے ہوں گے جن میں سے ۳ ارب ۲۰ کروڑ افراد ترقی پذیر ملکوں کے شہروں میں ہوں گے۔ اسی رپورٹ کے مطابق ۱۹۵۱ء تک پوری دنیا میں ۱۰ لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہر کل ۸۳ تھے۔ اس وقت ایسے شہروں کی تعداد ۲۸۰ ہے جبکہ